السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

محترم شیخ صاحب! میری بعض مسلمان بھائیوں سے بحث ہوگئی ہے۔ مسئلہ یہ ہے کہ ’’گھانا‘‘ میں بعض مسلمان یہود و نصاریٰ کی چھٹیوں کے مطابق چھٹیاں کرتے ہیں اور اسلامی چھٹیوں کی پرواہ نہیں کرتے۔ حتیٰ کہ جب یہودیوں یا عیسائیوں کی عید کا دن ہوتا ہے تو اس دن مسلمانوں کے مدرسہ میں چھٹی کر دیتے ہیں اور جب مسلمانوں کی عید آتی ہے تو اسلامی مدرسہ میں چھٹی نہیں کرتے' وہ کہتے ہیں کہ اگر ہم یہود و نصاریٰ کی چھٹیوں کی پیروی نہ کریں گے تو وہ لوگ اسلام میں داخل ہوجائیں گے۔ محترم شیخ صاحب! آپ ہمیں یہ سمجھائیں کہ ان کا یہ کام دین اسلام میں صحیح ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

(۱) سنت یہی ہے کہ دین اسلام کے شعائر کو ظاہر کیا جائے اور انہیں فوقیت دی جائے۔ ان کا اظہار نہ کرنا رسول اکرم کے طریقہ کے خلاف ہے۔ صحیح حدیث ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا e:

(عَلَيكُم بِسُنَّتِي وَسُنَّةِ الخُلَفاءِ الرّشِدِينَ المَهدِيِّينَ تَمَسَّكُوبِهَا وَعَضُّوا عَلَيهَا بِالنَّوَاجِذِ)

’’میری سنت کو لازم پکڑلو اور ہدایت یافتہ خلفائے راشدین کا طریقہ اختیار کرو' اسے مضبوطی سے داڑھوں سے پکڑ کے رکھو‘‘

(۲) مسلمانوں کے لئے جائز نہیں کہ کفار کی عیدوں میں شریک ہوں اور اس موقعہ پر خوشی کا اظہار کریں یا کسی دینی یا دنیوی کام کو معطل کر کے چھٹی کریں' کیونکہ اس طرح اللہ کے دشمنوں سے مشابہت لازم آتی ہے جو حرام ہے اور ان کے غلط کام میں تعاون ہوتا ہے' جو جائز نہیں ہے۔ صحیح حدیث ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

(مَن تَشَبَّهَ بِقَومٍ فَهُوَ مِنهُم)

’’جو شخص کسی قوم سے مشابہت اختیار کرے وہ انہیں میں سے ہے‘‘ (1مسند احمد ۲/۵۰' سنن ابی داؤد حدیث نمبر ۴۰۳۱۔ مصنف ابن ابی شیبہ ۵/۳۱۳۔ عبد بن حمید (منتخب) نیز دیکھئے شیخ الاسلام امام ابن تیمیہ کی کتاب ’’اقتضاء الصراط المستقیم ۱/۲۳۶))

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

وَتَعاوَنوا عَلَى البِرِّ وَالتَّقوىٰ ۖ وَلا تَعاوَنوا عَلَى الإِثمِ وَالعُدوٰنِ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۖ إِنَّ اللَّهَ شَديدُ العِقابِ ﴿٢﴾... المائدة

’’نیکی اور تقویٰ کے کاموں میں ایک دوسرے سے تعاون کرو گناہ اور زیادتی میں تعاون نہ کرو اور اللہ سے ڈرو۔ بے شک اللہ تعالیٰ سخت سزا دینے والا ہے۔‘‘

ہم آپ کو نصیحت کرتے ہیں کہ شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ علیہ کی کتاب (اقتِضَاءِ الصِّرَاطِ المُستَقِيمِ) اس موضوع پر یہ کتاب بہت مفید ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ